

## 46665- ہر سال شادی کی تاریخ یوں کو تحفہ پیش کرنا

سوال

کیا شادی کی تاریخ میں ہر سال یوں کو تحفہ پیش کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

جب خاوند اپنی یوں کو تحفہ پیش کرنا چاہے تو وہ اسے کسی بھی وقت اور کسی بھی دن کسی موقع کی مناسبت دے سکتا ہے، یا کوئی سبب اس کا منتضاضی ہو، لیکن اسے تحفہ دینے کے لیے ہر برس شادی کی تاریخ کا انتظار نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس طرح تو شادی کی سالگرد بن جائیگی، اور مسلمانوں کے لیے سال میں صرف دو تواریخ طور عید میں یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی آپ کی شادی کا یہ دن کمی بار آیا اور صحابہ کرام سلف صالحین کی زندگی میں بھی لیکن کسی ایک سے بھی منقول نہیں کہ انہوں نے اپنی شادی کے دن ہر برس بلکہ کسی ایک برس اپنی یوں کو تحفہ دیا ہو۔

خیر و بھلانی تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے طریقہ پر چلنے میں ہے، نہ کہ اپنی طرف سے طریقے لہجاد کرنے میں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا خاوند کے لیے اپنی یوں کو ہر سال شادی کی سالگرد کے موقع پر تحفہ دینا جائز ہے تاکہ خاوند اور یوں کی محبت کی تجدید ہو، یہ علم میں رہے کہ یہ صرف تحفہ دینے تک ہی محدود رہے گی اور اس کے لیے کوئی جشن اور اجتماع نہیں ہو گا؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

میرے خیال میں تو اس دروزے کو بندہ ہی رکھنا چاہیے کیونکہ اس سال تو بیدیہ ہو گا، اور آئندہ برس شادی کی سالگرد کا جشن اور تقریب، پھر فقط اس مناسبت اور موقع پر بیدیہ اور تحفہ دینے کی عادت بنالینا عید شمار ہوتا ہے، کیونکہ عید بار بار آتی ہے اور اس میں تکرار ہوتا ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ ہر سال محبت کی تجدید کی جائے بلکہ ہر وقت محبت کی تجدید ہوتی ہے جب خاوند اپنی یوں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے خوش کر دے، اور یوں اپنے خاوند سے وہ کچھ دیکھے جو اسے خوش کرے تو ان کی محبت کی تجدید ہو گی۔ اس

دیکھیں: فتاویٰ العلماء فی عشرۃ النساء (162)۔

واللہ اعلم۔